

Kitchen Gardening



کچن گارڈننگ



پکن گارڈنگ کی منصوبہ بندی

سبزیوں کی بہترین پیداوار کے حصول کیلئے اُوپر دیئے گئے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کے بعد مندرجہ ذیل حکمت عملی اختیار کریں۔

- ۱۔ سبزیاں کتنی جگہ پر کاشت کرنی ہیں۔
- ۲۔ کونسی سبزیاں کاشت کرنی ہیں۔
- ۳۔ پیداواری ٹیکنالوجی کا حصول۔
- ۴۔ سبزیوں کی دیکھ بھال کے لئے درکار وقت۔
- ۵۔ زمین کی تیاری سے برداشت تک مطلوبہ آلات کا حصول۔
- ۶۔ بیجوں، کھادوں، Biological Pesticides کا حصول۔
- ۷۔ فصل پر ناگہانی آفات کی صورت میں کہاں سے راہنمائی حال کی جاسکتی ہے۔



۱۔ سبزیاں کتنی جگہ پر کاشت کرنی ہیں۔

گھریلو پیمانہ پر سبزی کاشت کرنے کیلئے عموماً ایک تا پانچ مرلہ جگہ درکار ہوتی ہے۔ اوسطاً ایک گھرانہ کی سبزیوں کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے 3 مرلہ جگہ درکار ہوتی ہے۔ لہذا پیداواری ٹیکنالوجی میں دیئے گئے چارٹ نمبر 1 میں پودوں سے پودوں کا فاصلہ اور قطاروں سے قطاروں کا فاصلہ دیا گیا ہے۔ ضرورت اور پسند کے مطابق سبزیوں کی کاشت کرنے کے لئے جگہ کا تعین کیا جاسکتا ہے۔

اگر گھر میں زمین موجود نہ ہے تو مختلف طرح کے کنٹینر میں بھی سبزیاں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ جس میں مٹی کے بنے ہوئے گملے، پلاسٹک کے ٹب، ٹوکریاں، بکٹری کے کریٹ، شاہپر بیگ، کھاد والے تھیلے، پلاسٹک اور لوہے کے ڈرم، پڑانے ٹائر وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کم سے کم جگہ کو استعمال میں لانا ہو تو اس میں بہترین چیز (living wall) ہے جو کہ سیمنٹ سے بنی ہوئی ہوتی ہے اور اس میں دونوں طرف سبزیاں لگائی جاتی ہیں اور لوہے یا لکڑی کے اسٹینڈ پر کئی گملے رکھے جاسکتے اور اس کو ہم عمودی جگہ کے استعمال کا نام دیتے ہیں۔ مختلف طرح کے کنٹینر اور living wall میں اگائی گئی سبزیات کی کچھ تصاویر دی گئی ہیں تاکہ ان سے رہنمائی حاصل کی جاسکے۔



گھر کے ساتھ کاشت کی ہوئی سبزیوں کا خوبصورت منظر

زراعت کے بارے میں مثل مشہور ہے کہ "کھیتی خنساں سیتی" جینیات کی کتاب سے ماخوذ ہے

"You talk to plants they talk to you" اس کے معنی ہیں کہ اگر ہم سبزیات کا روزانہ مشاہدہ کریں

گے تو ہمیں علم ہو جائے گا کہ پودوں کی پانی کی ضرورت، کیڑوں اور بیماریوں کی تلفی اور اگر خوراک کی کمی واقع ہو رہی ہے تو ان کو مطلوبہ خوراک مہیا کی جاسکے تاکہ بہترین نتائج حاصل کئے جاسکیں۔

۵۔ زمین کی تیاری سے برداشت تک کے لئے درکار آلات

کسی، کھرپا، کھرپی، درانتی، قینچی، ڈوری، کلیاں (لکڑی یا لوہے کی) پیمائش کیلئے فیتہ (Measuring Tape)

چندرہ (Rake)، فوارہ ہاتھ والا یا پریشتر سے چلنے والا، ہاتھ والی اسپرے مشین، بوائی والی ڈرل، ٹوکری، پانی ناپنے

والا سلنڈر، سیما ونیٹ، بانس یا پائپ، لوہے کی تار وغیرہ۔ زرعی آلات کی تصاویر آپ کی رہنمائی کیلئے دکھائی گئی ہیں تاکہ ان

کی خریداری میں آسانی ہو۔



۶۔ بیجوں، کھادوں اور Biological Pesticides کا حصول۔

بیج، کھادیں، کیڑوں مکوڑوں اور بیماریاں کنٹرول کرنے کی قدرتی (biological) ادویات اور شہری یا صاف

پانی کا انتظام، حیاتیاتی کیڑے مار زہریں اور بیماریوں کے تدارک کی ادویات اور بوائی کا وقت، گلی سڑی گوبر کی کھاد،

کمپوسٹ، پریس ڈ، بھل کا حصول، پیداواری ٹیکنالوجی (Production Technology) کے چارٹ میں دیا گیا

ہے۔ اس کو مد نظر رکھتے ہوئے جن سبزیات کو براہ راست زمین میں کاشت کیا جاتا ہے ان کے بیجوں کا حصول کم از کم ایک

ماہ پہلے کر لینا چاہئے۔ اس طرح جو سبزیوں کی منتقلی سے لگائی جاتی ہیں ان کا بھی پہلے بندوبست کر لینا چاہئے جیسے

بیٹنگن، ٹماٹر، پیاز، بند گوبھی، پھول گوبھی، بروکلی۔ اسی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد، کمپوسٹ، پریس ڈ، بھل کا حصول بھی ایک

ماہ پہلے کر لینا چاہئے۔

۷۔ فصل پر ناگہانی آفات کی صورت میں کہاں رابطہ کیا جائے۔

ناظم سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد فون نمبر 041-9201678 فیکس نمبر 041-9201679 ای میل ایڈریس۔ directorvegetable@yahoo.com

بوائی کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں بیج مناسب (Proper) گہرائی پر رکھیں سائنسی طور پر بیج کے زیادہ سے قطر (Diameter) سے تین گنا تک کی گہرائی تک کاشت کریں۔ مثلاً بیج کا قطر 5 ملی میٹر ہو تو بوائی 15 ملی میٹر سے گہرا بیج کاشت نہ کریں۔

سائنسی طور پر زمین کی بہترین تیاری ہر فصل کے لیے علیحدہ کی جاتی ہے جس کا تعلق بوائی کی جانے والی فصل کے بیج کے زیادہ سے زیادہ تین گنا قطر (Diameter) سے بڑے ڈھیلے (Soil particles) ہونے چاہئیں۔ مثلاً بیج کا قطر (Diameter) 5 ملی میٹر ہو تو زمین کے ڈھیلے 15 ملی میٹر سے زیادہ بڑے نہیں ہونے چاہئیں ورنہ بہترین پیداوار (Maximum Production) نہیں آئے گی۔

گھروں میں سبزیاں اگاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

- ۱۔ سبزیوں کی بروقت کاشت اچھی پیداوار کی ضامن ہے۔
- ۲۔ چھوٹے پلاٹوں میں ایسی سبزیاں کاشت کریں جو زیادہ دیر تک پیداوار دیتی ہیں مثلاً پالک، میتھی
- ۳۔ سبزیاں کھیلوں پر کاشت کریں ہموار سطح پر کاشت کردہ سبزیات پر بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں مثلاً جڑ کا اُکھیرا اور مرچوں میں کالمرات۔
- ۴۔ موسم گرما کی بیلوں والی سبزیات کو بانسوں اور سیبوں/نیٹ کی مدد سے اُوپر چڑھایا جائے یا بانسوں کی مدد سے چڑھایا جائے تاکہ ہوا کا گزر ہو بالکل دیوار کے ساتھ نہ چڑھائیں۔
- ۶۔ مختلف قسم کے کنٹینرز (Containers) میں سبزیاں جب اُگ آئیں تو اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ان میں نمی سوکھنے نہ پائے اور نہ ہی بہت زیادہ پانی دیا جائے اس سے مختلف قسم کی بیماریاں جنم لے سکتی ہیں۔
- ۷۔ مختلف کنٹینرز (Containers) میں اُگائی گئی سبزیوں کو ایسی جگہ رکھیں جہاں کم از کم 6 تا 8 گھنٹے دھوپ لگے اور یہ دیوار سے کم از کم ایک فٹ ہٹا کر رکھیں۔
- ۸۔ سبزیاں جب برداشت کے قابل ہو جائیں تو فوراً برداشت کر لیں ورنہ ان کی کوالٹی متاثر ہوگی۔
- ۹۔ گھریلو پیمانہ پر اُگائی ہوئی سبزیاں اگر اپنی ضرورت سے زیادہ ہیں تو ان کو اچھے طریقے سے محفوظ کیا جائے تاکہ یہ دیر

تک رہ سکیں اور دوبارہ استعمال کرنے پر ان کی کوالٹی خراب نہ ہو۔ مثلاً مٹروں کو محفوظ کرنے کیلئے ان کی Blanching ضروری ہے یعنی تازہ مٹروں کو ایک سے 2 منٹ اُبلتے پانی میں ڈال کر فوری نکال لیں خشک کر کے مناسب پیکنگ میں محفوظ کریں۔ اس طرح دوران سنور ہونے والی تبدیلیاں (Bio-Chemical activity) ختم ہو جائیگی اور انہیں دیر تک فریزر میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اور اس طرح ان کی کوالٹی بھی خراب نہ ہوگی۔ ہر سبزی کو محفوظ کرنے کیلئے علیحدہ طریقہ کار ہے اور اس کی راہنمائی حاصل کرنے کیلئے محکمہ زراعت کے شعبہ Post Harvest سے رابطہ کیا جاسکتا ہے اور ان کا رابطہ نمبر 041-9201686 ہے۔

۱۰۔ سبزیوں کی دیر پا فراہمی کیلئے بہتر ہے کہ ان کی بجائی وقفے وقفے سے کریں۔ تاکہ ان کی فراہمی کا تسلسل دیر تک جاری رہے۔ مثلاً مولیٰ کو اگر ایک ہی وقت میں کاشت کرتے ہیں تو اُن کی فراہمی یا برداشت بھی تقریباً ایک ہی وقت پر ہو جائے گی۔ جن کا استعمال بھی تقریباً چند دنوں تک محدود رہتا ہے۔ اگر اس کی بجائی دس دن کے وقفہ سے دو یا تین دفعہ کریں گے تو ان کی فراہمی تقریباً ایک ماہ تک جاری رہے گی۔ اسی طرح باقی سبزیوں کی بجائی انہی طریقوں پر کی جائے تو فراہمی کو دیر تک جاری رکھا جاسکتا ہے۔

کچن گارڈنگ میں بیماری (Fungal / Bacterial) سے متاثرہ پودوں سے حاصل شدہ سبزی قابل استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض پودوں کو کیڑوں کے حملہ سے نقصان اور رس چوسنے والے کیڑوں سے Virus بھی حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ اور پودے کے پتے چھوٹے اور بیمار نظر آتے ہیں۔ ان پودوں سے اتاری ہوئی سبزیاں قابل استعمال ہوتی ہیں اور اسی طرح جن سبزیوں مثلاً بیٹنگن میں سنڈی کا ابتدائی حملہ ہوا ہے اور پھل گلنے سڑنے سے محفوظ ہے تو متاثرہ حصہ کو کاٹ کر پھینک دیں بقیہ سبزی قابل استعمال اور محفوظ ہے اور قطعاً مضر صحت نہیں ہوتیں اس کے برعکس جن پرزہروں کا استعمال کیا گیا ہو بعض اوقات وہ اچھی طرح دھونے سے بھی زہر کے اثرات پاک نہیں ہوتے۔ بالخصوص جن پر

Systemic Poison اسپرے کی گئی ہو جو کہ محکمہ زراعت کی سفارشات کے برخلاف ہیں۔ اب ایسی ادویات مارکیٹ میں ملتی ہیں جن کا اثر چند گھنٹوں ہے لے کر ایک سے 2 دن کا ہوتا ہے اور اس کے بعد سبزی کا استعمال محفوظ قرار دیا گیا ہے۔

۱ اگر گھریلو پیمانہ پر سبزیوں کی کاشت کی جائیں تو ان کیلئے جگہ کا حصول، پیداواری ٹیکنالوجی کا حصول اور عملی طور پر سبزیاں اگانے کیلئے مناسب وقت نکالنا پھر کے علاوہ ان کی سنبھال بظاہر مشکل کام نظر آتے ہیں۔ مگر ان کی کاشت کے مقاصد اتنے اعلیٰ ہیں کہ یہ تمام تکالیف بہت چھوٹی نظر آتی ہیں۔

۲ سبزیاں تو باآسانی دستیاب ہیں مگر ان کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی وجہ یہ لوگوں کی قوت خرید سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ سونے پہ سہاگہ کی آبادی میں مسلسل اضافے کی وجہ سے زمینداروں کو سبزیوں کی زیادہ پیداوار حاصل کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ اس مقصد کیلئے جدید پیداواری ٹیکنالوجی کو اپنانا انتہائی ضروری ہے۔ جدید پیداواری ٹیکنالوجی میں فصلوں پر مختلف طرح کی کیمیائی۔۔۔

کچن گارڈنگ کے آلات



جدول نمبر 1

موسم سرما کی سبزیوں کی پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر رد	نام سبزی	عام وقت کاشت	پہلی تہہ کی تعداد	شرح حجم (گرام) لیٹر	ظاہری پور پیداو کی طاقت (م)	دیکھ بھال لیٹر	پائونڈ (کلگرام) فی ایکڑ	ٹون (کلگرام) فی ایکڑ	پہاڑ (کلگرام) فی ایکڑ	مختص پودے
1	آلو	اولاد کے پانی میں 2 جولائی تا 15 اکتوبر سودا کے پانی میں 15 اکتوبر تا 15 دسمبر	-----	8750g	20x75	5-6 ٹون گریں	625g	312.5g	312.5g	نومبر تا فروری اگست تا ستمبر
2	مٹر	دیکھ بھال 15 اکتوبر دوسری فصل 15 اکتوبر تا 10 نومبر تیسری فصل 10 نومبر تا 30 نومبر	-----	1875g	5x75* 8x100* 8x125*	5-6 ٹون گریں	187.5g	187.5g	156g	نومبر تا ستمبر فروری تا فروری فروری تا مارچ
3	لیٹو	اکتوبر نومبر	نومبر تا ستمبر فروری	0.789g	50x150 50x125	5-6 ٹون گریں	218.25g	187.5g	156g	اپریل تا جون مئی تا جون
4	بھارت	جولائی تا اگست اکتوبر تا نومبر	سپتمبر دسمبر فروری	25g	10x70* 10x70*	5-6 ٹون گریں	281.25g	187.5g	156g	دسمبر تا مارچ مئی
5	سوی	جولائی تا اگست اکتوبر تا نومبر	-----	25g	5x75* 5x75*	5-6 ٹون گریں	156.25g	125g	156g	اگست تا اکتوبر اکتوبر تا مارچ
6	گاجر	اکتوبر تا مارچ	-----	50	5x75*	5-6 ٹون گریں	250g	156.25g	156g	دسمبر تا مارچ
7	خلم	اگست تا نومبر	-----	6.25g	8x75*	5-6 ٹون گریں	156.25g	125g	156g	اکتوبر تا مارچ
8	پھول گوبھی	مئی تا جون جولائی اگست اکتوبر تا مارچ	جولائی اگست سپتمبر نومبر	6.25g 3.12g 3.12g 3.12g	30x75 45x75 45x75 30x75	5-6 ٹون گریں	281.25g	218.75g	156g	اکتوبر تا نومبر نومبر تا ستمبر دسمبر تا فروری فروری تا مارچ
9	بند گوبھی	اکتوبر تا مارچ	اکتوبر تا ستمبر	3.12g	30x75	5-6 ٹون گریں	281.25g	218.75g	156g	نومبر تا مئی
10	پھن	اکتوبر	-----	1000g	10x20	5-6 ٹون گریں	343.75g	156g	312g	اپریل
11	سلاد	اکتوبر	نومبر	1g	15x75*	5-6 ٹون گریں	156.25g	125g	-----	دسمبر تا مارچ
12	پالک	جولائی تا اگست	-----	75g	3x75*	5-6 ٹون گریں	312.50g	156g	-----	اگست
13	دھنیا	اکتوبر تا مارچ	-----	50g	3x75*	5-6 ٹون گریں	218.75g	125g	-----	نومبر تا مارچ
14	بھٹی	اکتوبر تا مارچ	-----	25g	3*75*	5-6 ٹون گریں	125g	125g	-----	نومبر تا فروری

پیداواری کے مطابق حساب

نوٹ: 1- ایک کیلوری اور 1000 گرام کے مساوی ہیں۔ 2- پورے پھل یا پودے میں 25 کلگرام، موسم بہار میں 10.0 کلگرام فی پوری، دوسری فصل میں 5 کلگرام اور 3- پورے پھل یا پودے میں 25 کلگرام، موسم بہار میں 10.0 کلگرام فی پوری ہوتی ہے۔ 4- پورے پھل یا پودے میں 25 کلگرام، موسم بہار میں 10.0 کلگرام فی پوری ہوتی ہے۔

جدول نمبر 2

موسم گرما کی سبزیوں کی پیداواری ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام سبزی	عام وقت کاشت	پودے کی تبدیلی	شرح حجم (کلوگرام) فی ایکڑ	قطاروں اور پودوں کا فاصلہ (سم)	دبئی کاٹاؤ فی ایکڑ	ٹائٹروجن (کلوگرام) فی ایکڑ	کالسیئم (کلوگرام) فی ایکڑ	پتاش (کلوگرام) فی ایکڑ	وقت برداشت
1	تریبڑ	فروری۔ مارچ جون۔ جولائی	-----	6.25g	40x300*	15-10	187.5g	156.25g	156.25g	مئی۔ جون ستمبر۔ اکتوبر
2	خربوزہ	فروری۔ مارچ جون۔ جولائی	-----	6.25g	45x250*	15-10	218.5g	187.5g	156.25g	مئی۔ جون ستمبر۔ اکتوبر
3	کربلی	فروری۔ مارچ جون۔ جولائی	-----	15.63g	45x250*	15-10	281.75g	260g	156.25g	مئی۔ جون اگست تا اکتوبر
4	گھیا کدو	فروری۔ مارچ جولائی	-----	12.5g	40x250* 50x400	15-10	218.5g	187.5g	156.25g	اپریل تا جون اگست تا اکتوبر
5	بھن کدو	فروری اکتوبر۔ نومبر	-----	12.5g	45x125	15-10	218.5g	187.5g	156.25g	اپریل۔ مئی مارچ۔ اپریل
6	گھیا توری	فروری۔ مارچ جون۔ جولائی	-----	9.37g	50x300*	15-10	218.5g	187.5g	156.25g	اپریل۔ مئی اکتوبر۔ نومبر
7	تر	فروری	-----	6.25g	30x250*	15-10	218.5g	187.5g	156.25g	اپریل۔ مئی
8	کھرا	فروری۔ مارچ جولائی۔ اگست	-----	6.25g	30x250*	15-10	218.5g	187.5g	156.25g	اپریل۔ مئی ستمبر تا اکتوبر
9	ٹینڈا	مارچ۔ اپریل جون۔ جولائی	-----	12.5g	30x250*	15-10	218.5g	187.5g	156.25g	اپریل تا جون اگست تا اکتوبر
10	بھنٹی توری	فروری۔ مارچ جون۔ جولائی	-----	62.5g	20x75*	15-10	218.5g	187.5g	156.25g	اپریل تا ستمبر ستمبر تا نومبر
11	مرچ	اکتوبر۔ نومبر مئی۔ جون	فروری۔ مارچ جون۔ جولائی	3.12g	30x75	25-20	218.5g	187.5g	156.25g	مئی تا جولائی ستمبر تا نومبر
12	ٹیگن	نومبر فروری جون	فروری اپریل اگست	1.25g	50x100	15-12	312.5g	187.5g	156.25g	اپریل تا جون جون تا ستمبر ستمبر تا نومبر
13	بادی	مارچ۔ اپریل	-----	43.75g	20x50	25-20	312.5g	187.5g	156.25g	دسمبر تا مارچ
14	اروی	مارچ	-----	5000g	20x75	25-20	312.5g	218.75g	156.25g	اگست تا ستمبر
15	شکر قندی	نومبر مارچ	فروری۔ مارچ جون۔ جولائی		30x100	25-20	187.5g	156.25g	156.25g	جولائی۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر
16	روانہ	فروری۔ مارچ جولائی۔ اگست	-----		10x200*	12-10	218.6g	156.25g	156.25g	مئی تا اگست اکتوبر۔ نومبر

نوٹ: 1۔ کل کی مقدار موسم اور علاقہ کے مطابق کم و بیش ہو سکتی ہے۔ 2۔ پودوں کا عمر میں 23 کلوگرام، دو موسم بعد 10.5 کلوگرام فی پوری، 10 ویں دن تک ہیں۔
3۔ پودوں میں 9 کلوگرام اور دو موسم میں 23 کلوگرام پانچ ماہ تک ہے۔ 23 کلوگرام فی پوری ہوتی ہے۔ 2۔ پودوں میں 25 کلوگرام فی پوری ہوتی ہے۔

بشکریہ: ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ پنجاب (ایکسٹینشن اینڈ اے آر)